فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ / ۲۶ ہجرت ۱۳۴۹ہش - ۲۶ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۱۹

لنڈن میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ”محمود ہال“ کا افتتاح فرمایا

احمدیہ مشن کی یہ نئی عمارت ہال اور دفاتر کے علاوہ مبلغین کے تین رہائشی فلیٹس پر مشتمل ہے

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احبابِ جماعت کے نام محبت بھرے سلام کا تحفہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً پانچ ہفتہ تک مغربی افریقہ کا نہایت کامیاب تبلیغی دَورہ فرمانے کے بعد ۱۷ مئی ۱۹۷۰ء سے لنڈن میں قیام فرما ہیں اور وہاں اہم دینی اور جماعتی کاموں میں مصروف ہیں۔ لنڈن میں حضور ایدہ اللہ کے ورودِ مسعود، پُرجوش و والہانہ استقبال نیز وہاں پریس کانفرنس سے حضور ایدہ اللہ کے خطاب اور انگلستان کے اخبارات میں اس کی وسیع پیمانہ پر اشاعت سے متعلق خبریں قبل ازیں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہیں۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے کیبل گرام مرسلہ ۲۳ مئی کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنڈن کے احمدیہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں نو تعمیر شدہ ”محمود ہال“ کا افتتاح فرمایا۔ یاد رہے حضور ایدہ اللہ نے اپنے گزشتہ سفرِ یورپ کے دوران ۳۰ جولائی ۱۹۶۷ء بروز اتوار ۲½ بجے بعد دوپہر اپنے دستِ مبارک سے اِس ہال کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا تھا۔ اُس وقت حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مرحوم رضی اللہ عنہ نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھی تھیں۔ اِسی طرح لنڈن مشن کے احاطہ میں تعمیر ہونے والے ”محمود ہال“ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اِس کا سنگِ بنیاد بھی حضور ایدہ اللہ ہی نے نصب فرمایا اور اس کا افتتاح بھی حضور ہی کے مبارک ہاتھوں سے عمل میں آیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

لنڈن کے احمدیہ مشن ہاؤس کا یہ نیا وِنگ ہال کے علاوہ مشن کے دفاتر اور مبلغین کے تین رہائشی فلیٹس پر مشتمل ہے۔ اِس کی تعمیر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے قائم کردہ ”ساؤتھ فیلڈز ٹرسٹ“ کے ذریعہ عمل میں آئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ لنڈن مشن ہاؤس کی اِس نئی عمارت اور ”محمود ہال“ کی تعمیر کو اپنی غیر معمولی برکتوں سے نوازے اور اشاعت و غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے نہایت خوشکن اور عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے یہ اطلاع بھی دی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ نے جملہ احباب جماعت کے نام ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ کا محبت بھرا تحفہ ارسال فرمایا ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا، نیز محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے اور حضور اہلِ افریقہ کی طرح اہلِ یورپ تک بھی اسلام کا پیغام نہایت کامیابی کے ساتھ پہنچا کر اور وہاں اسلام کا بول بالا کر کے بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۵ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت پہلے سے تو بہتر ہے لیکن سر درد اور جسم میں درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

● مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر تبلیغِ اسلام کی غرض سے بیرونِ پاکستان جانے کے لئے ۱۹ مئی ۱۹۷۰ء کو لائل پور سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئے۔ ۱۸ مئی کو مکرم مولوی صاحب کو دفتر تبشیر کی طرف سے ۱۱ بجے قبل دوپہر اجتماعی دعا کے ساتھ الوداع کہا گیا۔ دعا مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر قائمقام وکیلِ اعلیٰ تحریک جدید نے کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کو بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (وکالتِ تبشیر)

● مکرم تاثیر احمدی صاحب کراچی کے والد بزرگوار بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● مکرم خواجہ عبد القیوم صاحب جمیل لارج دارالرحمت وسطی ربوہ کئی ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کوئی نہ کوئی عارضہ لاحق رہتا ہے۔ آجکل یرقان کی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۵ ہجرت۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ سے پیوستہ رات راولپنڈی سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ زخم کے دو ایک ٹانکوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے ایک اونس کے قریب پیپ نکالی ہے۔ اس کی وجہ سے کسی قدر تشویش ہے کہ خدانخواستہ کوئی نئی پیچیدگی نہ پیدا ہو جائے۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی و کافی اور حیّ و قیوم خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے کلّی طور پر محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی عمرِ دراز سے نوازے۔

آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶۔ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

(۳)

گذشتہ اداریوں میں ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک شعر شائع کر کے اس کی کسی قدر تشریح کی ہے۔ ذیل میں ہم آپ کی اس نظم کے کچھ مزید اشعار درج کرتے ہیں :۔

۱۔ عجب نوریست درجانِ محمدؐ	عجب لعلیست درکانِ محمدؐ
۲۔ زظلمتہا دلے آنگہ شود صاف	کہ گردد از محبانِ محمدؐ
۳۔ اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس	بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ
۴۔ اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت	بشو از دل ثنا خوانِ محمدؐ
۵۔ اگر خواہی دلیلے عاشقش باش	محمد ہست برہانِ محمدؐ
۶۔ بسے سہل است از دنیا بریدن	بیادِ حُسن و احسانِ محمدؐ
۷۔ دگر استاد را نامے ندانم	کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ
۸۔ بدیگر دلبرے کارے ندارم	کہ ہستم کشتۂ آنِ محمدؐ
۹۔ مرا آں گوشۂ چشمے بباید	نخواہم جز گلستانِ محمدؐ
۱۰۔ دلِ زارم بہ پہلویم مجوئید	کہ بستیمش بدامانِ محمدؐ۔
۱۱۔ تو جانِ ما منور کردی از عشق	فدایت جانم اے جانِ محمدؐ
۱۲۔ دریغا گر دہم صد جاں دریں رہ	نباشد نیز شایانِ محمدؐ
۱۳۔ کرامت گرچہ بے نام و نشاں است	بیابنگر زغلمانِ محمدؐ

ترجمہ :۔

۱۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان میں عجیب نور ہے۔ محمدؐ کی کان میں عجیب لعل ہے۔

۲۔ تاریکیوں سے دل اس وقت صاف ہوتا ہے جب محمدؐ کے عاشقوں میں سے ہو جائے۔

۳۔ اگر تو نفس کی بدمستی سے نجات پانا چاہتا ہے تو محمدؐ کے مستوں کے ذیل میں آجا۔

۴۔ اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تعالےٰ تیری تعریف کرے تو تُو جان و دل سے محمدؐ کا ثنا خواں ہو جا۔

۵۔ اگر تو اس بات کا ثبوت چاہتا ہے تو اس کا عاشق بن جا۔ کیونکہ محمدؐ اپنی دلیل آپ ہے۔

۶۔ دنیا (کی آلودگی) سے رنجات پانا اور اس سے) قطع تعلق کرنا محمدؐ کے حُسن اور احسان کی یاد سے بالکل آسان ہو جاتا ہے۔

۷۔ مَیں کسی دوسرے استاد کا نام نہیں جانتا کیونکہ مَیں نے محمدؐ کے مدرسہ میں ہی تعلیم پائی ہے

۸۔ مجھے کسی دوسرے دلبر سے واسطہ نہیں مَیں تو محمدؐ کی ادا کا کشتہ ہوں۔

۹۔ مَیں تو اس کی ایک نظر کا طلبگار ہوں خواہ گوشۂ چشم سے ہی کیوں نہ ہو۔ محمدؐ کے باغ کے سوا مجھے کسی اور باغ کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۰۔ میرے خستہ حال دل کو میرے سینے میں مت ڈھونڈو کیونکہ ہم نے اسے محمدؐ کے پلے سے باندھ دیا ہوا ہے۔

۱۱۔ اے محمدؐ کی جان تو نے اپنے عشق سے ہماری جان کو نورانی کر دیا ہے۔ میری جان تجھ پر فدا ہو۔

۱۲۔ ہائے حسرت اگر مَیں اس راہ میں مارا جاؤں اور پھر زندہ کر کے اس کے لئے مارا جاؤں اور اسی طرح سَو بار اس پر جان فدا کروں تو پھر بھی یہ محمدؐ کی شان کے مناسب حال نہیں ہوگا۔

۱۳۔ کہ کرامت اگرچہ بے نام و نشان ہو چکی ہے۔ آکر محمدؐ کے غلاموں کے پاس اسے دیکھ لے۔"

پہلا شعر کتنا سادہ اور بلیغ ہے۔ دوسرا شعر ہے ؎

زظلمتہا دلے آنگہ شود صاف
کہ گردد از محبانِ محمدؐ

اس شعر کی خوبی یہ ہے کہ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو دل کی پاکیزگی کا ذریعہ بیان کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو صرف اسی صورت میں اپنی اصلاح کے لئے کارآمد بنا سکتے ہیں جب ہم کو آپؐ کی ذات کے ساتھ عشق و محبت کا رشتہ قائم کرنے کا فخر حاصل ہو۔ بغیر آپ کے ساتھ عشق کے آپؐ کی سیرت کے روحانی پہلو سے ہم استفادہ ہی نہیں کر سکتے۔ چنانچہ آپؑ اسی حقیقت کو زیادہ واضح کرنے کے لئے فرماتے ہیں ؎

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس
بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

جب نفسِ انسانی امّارہ کے قبضہ میں ہوتا ہے تو اس سے قبیح اور شنیع افعال سرزد ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے

انّ النفس لامّارۃ بالسّوٓء (آیہ)

ظاہر ہے کہ اگر ہم اپنے نفس کو امّارہ کے پنجہ سے رہائی دلانا چاہیں تو ضروری ہے کہ نفس کو کسی بہتر شغل میں لگایا جائے ورنہ وہ راستی قبول نہیں کرتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نفس کی مستی سے رہائی پانے کا ذریعہ یہ ہے کہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کی شراب سے سرشار ہو جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (آیہ)

یعنی تمہارے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں اچھا نمونہ ہے۔ یعنی آپ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کی جائے۔ اس طرح اور صرف اس طرح ہم کو آپ کی صداقت پر حق الیقین ہو سکتا ہے کیونکہ ہم آپ کی سیرت کے ہر نسخہ کو خود آزما کر اس کی تاثیر کا عرفان حاصل کرتے ہیں۔

(باقی)

جلسہ یومِ خلافت

جماعتیں ۲۷ مئی سے ۳۱ مئی تک جس دن سہولت سمجھیں یومِ خلافت کا جلسہ منعقد کریں اور خلافت کی اسلامی حیثیت اور برکات پر تقاریر کی جائیں اور خلافتِ احمدیہ پر مضبوطی سے قائم رہنے کے لئے افرادِ جماعت کو تلقین کی جائے۔ جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

قسط ۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

● آئیوری کوسٹ سے روانگی اور لائبیریا میں ورود مسعود ● احباب جماعت اور صدرِ مملکت کے نمائندہ کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم ● جماعت کے عشائیہ میں چیف جسٹس، پارلیمنٹ کے سپیکر اور مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں کی شرکت ● پریس کانفرنس ● احباب جماعت اور دیگر معززین سے ملاقاتیں ● صدرِ مملکت کی طرف سے سرکاری ضیافت کا اہتمام اور حضور کی خدمت میں خوش آمدید ● گیمبیا کو روانگی!

محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے اپنی تازہ رپورٹ مرسلہ از منروویا (لائبیریا) میں جو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام موصول ہوئی ہے رقمطراز ہیں:۔

منروویا۔ ۲۹ اپریل ۱۹۷۰ء

آئیوری کوسٹ میں حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شب و روز کی مصروفیات کی تفصیل آپ کی خدمت میں پیش کر چکا ہوں۔ آج یعنی ۲۹-۴-۷۰ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مع حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر خدام کے آبی جان کے ہوائی اڈے سے پان امریکن کی انٹرنیشنل فلائٹ نمبر PA-157 پر بوئنگ جہاز میں تشریف فرما ہوئے۔ جہاز جماعت ہائے احمدیہ آئیوری کوسٹ کے احباب اور بہنوں اور مسلم معززینِ شہر کی دعاؤں کے درمیان اُڑا اور ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی پرواز کے بعد لائبیریا Liberia کی بین الاقوامی ایئرپورٹ رابرٹس فیلڈ پر اُترا۔ یہاں کا وقت پاکستانی وقت سے پونے چھ گھنٹے اور آئیوری کوسٹ سے پینتالیس منٹ آگے ہے۔ ایئرپورٹ منروویا سے جو لائبیریا کا صدر مقام ہے اٹھارہ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ لائبیریا واحد ملک ہے جہاں ڈالر کا سکّہ رائج ہے۔ یہاں کے بہت سے بسنے والے کسی زمانے میں امریکہ سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے۔ زبان یہاں کی انگریزی ہے جو امریکن لہجے میں بولی جاتی ہے۔ نظامِ حکومت صدارتی ہے۔ ٹریفک سڑک کے داہنی جانب چلتا ہے۔

ایئرپورٹ پر صدرِ مملکت کا نمائندہ صدرِ مملکت کی کار لیکر حضور کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ سب سے پہلے مکرم مولانا امین اللہ خان سالکین صاحب نے جو ہمارے مقامی مشنری ہیں اور امیر جماعت ہائے احمدیہ لائبیریا بھی ہیں اور دیگر عہدہ داران جماعت نے بڑھ کر اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ محترم مستری فضل دین صاحب، ان کے صاحبزادے ادریس احمد صاحب اور ان کے بھائی نے بھی استقبال کرنے اور سلام عرض کرنے کی سعادت پائی۔ مکرم مستری صاحب نے پھولوں کا ہار جس میں جگہ جگہ ڈالروں کے نوٹ لگے ہوئے تھے حضور کو پہنانے کے لئے پیش کیا جسے حضور نے جزاکم اللہ کہکر واپس دے دیا۔

حضور مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ وی۔آئی۔پی۔ لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ جہاں مسلم گورنر فافانی کمار Fafani Kumare اور ان کے نائب الحاج کار نے V.C. Corneh حضور کے استقبال کے لئے حاضر تھے۔ ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخباری نمائندے بھی موجود تھے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی خدمت میں محترمہ بیگم سالکین صاحبہ اور دیگر خواتین حاضر تھیں۔

حضور نے اخباری نمائندے کے سوالات کے جواب میں اور بعد میں مسلم گورنر صاحب اور ان کے نائب کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"مذہب دل کا معاملہ ہے۔ جب تک دل نہ جیتے جائیں مذہب قبول نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کام وحشیانہ طاقت کے استعمال سے نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے محبت اور ہمدردی اور خدمت کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا میرا پیغام وہی ہے جو اسلام کا پیغام ہے۔ جس کا ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدیں الفاظ اعلان فرمایا کہ مَیں بھی تمہارے ہی جیسا انسان ہوں پس سب انسان پیدائش کے لحاظ سے بطور انسان برابر ہیں ان سب کا حق ہے کہ صحیح مذہب ان تک پہنچایا جائے۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے، اللہ تعالیٰ زندہ خدا ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں۔ ضروری ہے کہ صحیح طور پر مسلمان ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کیا جائے۔ ایسا تعلق قائم کیا بھی جا سکتا ہے ہم خود اس سلسلے میں صاحب تجربہ ہیں۔ ہمارا تجربہ ہے اور ایمان ہے کہ اگرچہ دوسرے انسان اور اہل اللہ بھی ہوئے لیکن ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بلند عزت کے مقام پر فائز ہیں۔"

حضور نے یہ الفاظ اس یقین اور جلال سے کہے کہ مسلم گورنر صاحب اور ان کے نائب نے بے اختیار ہو کر گرمجوشی سے حضور سے مصافحہ کیا۔ حضور رابرٹس فیلڈ ایئرپورٹ سے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر تین منٹ پر منروویا کی طرف روانہ ہوئے۔ کار پر سائرن لگا ہوا تھا جس کی آواز سُن کر کاریں اور راہگیر راستہ خالی کر دیتے تھے اور حضور کی کار اور کار کے پیچھے آنے والی قافلہ کی کاریں بغیر رُکنے کے سبز اور سرخ سگنل سے یکساں آسانی اور سہولت سے گزرتی چلی جاتی تھیں۔ سارے شہر میں جہاں جہاں سے حضور کی کار گزرتی لوگوں کو معلوم ہو جاتا کہ لائبیریا کے مہمانِ خصوصی کے طور پر جماعت احمدیہ کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لا رہے ہیں کاریں ہوٹل ڈیوکار انٹر کنٹی نینٹل Hotel Ducor inter Continental میں جا کر رُکیں۔

ہوٹل کا عملہ استقبال کے لئے کھڑا تھا۔ یہاں آٹھ کمرے صدرِ مملکت کی طرف سے حضور کے لئے ریزرو کئے ہوئے تھے۔ حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کے لئے تیسری منزل پر Suite سوئیٹ نمبر ۳۱۲/۱۳ مخصوص تھا۔ باقی اراکینِ قافلہ بھی اسی منزل پر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ یہ ہوٹل ایک نہایت پُر فضا مقام پر ایک پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہے۔ سامنے منروویا کا خوبصورت شہر ہے جو یورپین شہروں کی طرز پر بنا ہوا ہے۔ ہوٹل کے دو طرف بحر اوقیانوس لہریں لے رہا ہے اور ہوٹل کے وسیع گھاس کے میدانوں سے ٹکراتا رہتا ہے۔ گویا یہ بھی دنیا کا کنارہ ہے اور یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" بڑی شان سے پورا فرمایا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ لیگس (نائیجیریا) آبی جان (آئیوری کوسٹ) اور اب یہاں منروویا میں حضور کا قیام عین سمندر کے کنارے ہوا۔ اسی طرح اکرا (گھانا) بھی سمندر ہی کے کنارے آباد ہے اور گھانا میں صدرِ مملکت سے جس محل میں حضور کی ملاقات ہوئی اس کے پہلو میں بھی سمندر کی موجیں بل کھا رہی تھیں۔

صدرِ مملکت مسٹر ٹب مین سے ملاقات

۲۹-۴-۷۰ کو ساڑھے چھ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدرِ مملکت مسٹر ٹب مین Mr. Tubman سے ایگزیکٹو مینشن میں ملاقات تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور محترم امین اللہ خان صاحب سالکین مشنری انچارج و امیر جماعت لائبیریا، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب، مکرم مولوی عبدالکریم صاحب

اور خاکسار راقم ساڑھے چھ بجے شام صدرِ مملکت کی رہائش گاہ ایگزیکٹو مینشن پہنچ گئے۔ نہایت دوستانہ ماحول میں ملاقات ہوئی۔ صدرِ مملکت نے کہا کہ حضور کی تشریف آوری ہمارے لئے خوشی اور خوش قسمتی کا باعث ہے۔ ہمارے مشنری انچارج مکرم مولانا امین اللہ صاحب سالکین کے متعلق کہا کہ آپ کے مشنری بہت Forceful ہیں۔ یعنی زبردست شخصیت کے مالک ہیں۔ حضور نے فرمایا:-

He is forceful without using force.

یعنی وہ زبردست ہیں لیکن زبردستی کئے بغیر۔ اس پر صدر مملکت بہت محظوظ ہوئے۔ ان کے ساتھ سیکرٹری آف سٹیٹ یعنی وزیر خارجہ بھی موجود تھے۔ ٹیلیویژن والوں کا انتظام بھی تھا اور انہوں نے کیمرے نصب کئے ہوئے تھے۔

صدرِ مملکت عمر کے بہت بزرگ ہیں۔ ۸۴ سال عمر بتائی جاتی ہے۔ صحت بہت اچھی ہے۔ آج ان کی طبیعت علیل تھی۔ ایک پرانے دوست کی وفات کا بھی صدمہ تھا۔

حضور نے ایک تحفہ پاکستانی صنعت کا پیش کیا۔ جسے انہوں نے بہت پسند کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ان کی علالت طبع کے پیش نظر حضور نے خود ہی ملاقات کو مختصر کرتے ہوئے فرمایا کہ اب آپ آرام کریں ہم رخصت ہوتے ہیں۔ حضور مع خدام واپس ہوٹل Ducor میں تشریف لے آئے

جماعت کی طرف سے دعوت عشائیہ

آٹھ بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا، حضرت میاں مبارک احمد صاحب ہوٹل Ducor میں جماعت کی طرف سے مدعو تھے۔ ڈنر کے موقع پر جو معززین حاضر تھے ان میں سے چند ایک کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ صدر مملکت کی طرف سے ان کے Aide De-Camp شامل ہوئے۔ انہوں نے ڈنر کے بعد کھڑے ہوکر سٹیج پر اعلان کیا کہ صدرِ مملکت علالت طبع کے باعث حاضر نہیں ہوسکے ان کی جگہ میں حاضر ہوا ہوں۔ ان کے علاوہ شامل ہونے والوں میں وائس پریذیڈنٹ آف لائبیریا اور مسٹر سی ایل سمپسن جونیئر۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ۔ ایوان نمائندگان House of Representatives کے سپیکر ہز ایکسی لینسی سفیر گھانا ہز ایکسی لینسی سفیر A.R. لیبیا ہز ایکسی لینسی سفیر لبنان ہز ایکسی لینسی سفیر گنی اور انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ۔ کونسلر

آف سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ ہز ایکسی لینسی چیف آف پراٹوکول اور بیگم۔ ایڈوائزر صدرِ مملکت برائے امور خارجہ۔ آرمی چیف آف سٹاف لفٹننٹ جنرل اور بیگم۔ سینیٹر اور مسز ولیم وی۔ ایس ٹب مین (جونیئر) Palm Magazine Liberian Star Listen کے ایڈیٹر صاحبان۔ جماعت کے عہدیدار و دیگر پاکستانی احباب جماعت بھی شامل ہوئے۔

مستورات کے لئے الگ پردے کا انتظام تھا جہاں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا چیف گیسٹ تھیں۔ یہ تقریب پونے گیارہ بجے رات ختم ہوئی۔

اسی شام ٹیلیویژن پر حضور کی ایرس فیلڈ ایرپورٹ پر تشریف آوری کے مناظر دکھائے گئے اور ریڈیو پر خبر نشر ہوئی۔

۷۰-۴-۳۰

آج صبح حضور تقریباً گیارہ بجے تک انفرادی ملاقاتیں فرماتے رہے۔ عزت مآب لبنان کے سفیر بھی ملاقات کے لئے آئے۔ حضور ان سے عربی میں گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے انہیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ ہی سرچشمۂ علوم ہے۔ جس نے سیدنا حضرت مہدی معہود علیہ السلام کو ایک رات میں عربی کے چالیس ہزار الفاظ سکھا دیئے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اور قافلے کے کچھ اراکین مکرم سالکین صاحب کے ساتھ سمندر کے کنارے سیر کے لئے تشریف لے گئے اور ڈیڑھ گھنٹے کی سیر کے بعد واپس ہوٹل میں تشریف لے آئے۔

پریس کانفرنس

ساڑھے چار بجے شام حضور ہوٹل کے کانفرنس روم میں پریس کانفرنس کے لئے تشریف لے گئے۔ ایک درجن سے زائد اخباروں اور ریڈیو کے نمائندے آئے ہوئے تھے۔ آپ نے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا مغربی افریقہ کے ممالک میں جماعتیں قائم کرنے سے کوئی ذاتی مفاد حاصل کرنا مقصود نہیں۔ ہم نے ان ممالک سے ایک پائی باہر لے کر نہیں گئے۔ جو آمد ہوتی ہے انہی ممالک کی بہبود پر خرچ ہوتی ہے۔ ہم مدارس اور طبی مراکز کھولتے ہیں جن سے ان ملکوں کے باشندے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نائیجیریا میں ہمارے طبی مرکز نے جو کانو میں قائم کیا گیا ہے بیس ہزار پونڈ سے زائد کمائے۔ اور یہ ساری کی ساری رقم اسی مرکز کی توسیع و ترقی پر خرچ کی گئی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے ہزارہا لوگ مختلف ملکوں کی طرف سے فریضۂ حج ادا کرتے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں فرمایا کہ ہماری جماعت کا بحیثیت جماعت سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہماری جماعت کا یہ اصول ہے کہ حکومت وقت کی اور قانون کی اطاعت کی جائے۔ ہم تو مذہبی جماعت ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے طبی مشیر ہیں آب و ہوا کی نمی اور حبس کے باعث بیمار ہوگئے ہیں۔ ان کو سانس کی تکلیف ہوگئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ وہ بستر سے باہر نہ نکلیں اور آرام کریں۔ حضور نے دن میں کئی مرتبہ ان کے کمرے میں تشریف لے جاکر اپنے مخلص خادم کی عیادت فرمائی اور کئی بار ان کی طبیعت کے بارے میں دریافت فرمایا۔

پریس کانفرنس کے معاً بعد اسی کمرے میں حضور نے جماعت کے عہدیداران کو بلایا ہوا تھا۔ حضور پہلے ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی مزاج پرسی کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے عرض کی کہ حضور ہومیو پیتھک دوا بھی عنایت فرمائیں۔ حضور نے فرمایا۔ ایک دوا ہے شاید اللہ تعالےٰ اس کی وجہ سے اپنا فضل فرمائے۔ حضور نے واپس تشریف لے جاکر جماعتی عہدیداران کو لائبیریا میں تبلیغی، تعلیمی اور طبی کام کی توسیع و ترقی کے بارے میں ہدایات دیں اور اس ملک میں جس منصوبے کے ماتحت کام کرنا ہے اس کی تفاصیل پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اصل مقصد تو خدمت ہونا چاہیئے۔

احبابِ جماعت اور عہدیداران نے اپنی اپنی مشکلات حضور کے سامنے رکھیں جس کے متعلق حضور نے امداد کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ انشاء اللہ ہمارا قدم آگے ہی بڑھتا رہے گا۔

آج شام کو عزت مآب صدرِ مملکت لائبیریا کی طرف سے سٹیٹ ڈنر تھا۔ اس میں اراکینِ قافلہ کے علاوہ جماعتی عہدیداران بھی شامل ہوئے۔ صدرِ مملکت کی بیگم نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے لئے پردے کا پورا اہتمام کیا ہوا تھا۔ کھانے پر گوشت اسلامی طریق سے ذبح شدہ تھا۔ اور مشروبات بھی سادہ پانی یا سیون اپ وغیرہ پیش کی گئیں۔ پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بیٹھنے کے کمرے میں صدرِ مملکت کے ہمراہ تشریف فرما ہوئے جسے پُرتکلف پردوں اور صوفوں اور زرین نقش و نگار اور فرنیچر سے سجایا گیا تھا۔ یہ ایک بہت بڑا ہال تھا جس میں سفراء، اراکینِ حکومت، فوجی نمائندے، حکومت کے وزیر حفظ مراتب کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ فرداً فرداً سب کے اسماء گرامی درج کرنے کی تو گنجائش نہیں۔ مختصراً یہ کہ لائبیریا کے وائس پریذیڈنٹ، چیف جسٹس سپریم کورٹ، سپیکر، سینیٹ کے پریذیڈنٹ، سینیٹ کے چیئرمین، ایوان نمائندگان کے چیئرمین مع بیگمات، حکومت کے اٹھائیس وزیر۔ دیگر ممالک کے تیرہ سفیر۔ لائبیریا کے چھ سفیر (یہ سفیر باہر کے ممالک میں مقرر ہیں اور آجکل اپنے ملک میں آئے ہوئے ہیں) مختلف سرکاری محکموں کے سربراہ۔ کمشنرز۔ ڈائریکٹرز۔ بشپ۔ اور پریس، ریڈیو، ٹیلیویژن کے نمائندے، کل اہم کس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور اراکینِ قافلہ، عہدیداران جماعت، معززین جماعت کے علاوہ مدعو تھے۔ تمام نشستیں مخصوص تھیں جن پر نام مندرج تھے۔ ہال کے باہر جہاں دعوت تھی ایک نقشہ آویزاں تھا جس پر نام اور سیٹ درج تھی۔ مہمان پہلے انتظار گاہ سے ڈائننگ ہال میں چلے گئے جو اوپر کی منزل پر تھا اور جسے شاہانہ ٹھاٹھ سے سجایا

"آج ہماری کتنی خوش قسمتی ہے کہ اس زمانہ کے روحانی بادشاہ ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔ انکی ہمارے ملک میں تشریف آوری ہمارے لئے عزت کا باعث ہے ..... آپ ایک عظیم روحانی شخصیت ہیں۔ ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے بینائی عطا فرمائی ہے دیکھ سکتا ہے کہ آپ کو قربِ الٰہی حاصل ہے میں آپکو خوش آمدید کہتا ہوں"

(حضور کے اعزاز میں سرکاری ضیافت کے موقع پر لائبیریا کے صدرِ مملکت کی تقریر)

گیا تھا۔ جب سب مہمان اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ تو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر مملکت مسٹر ٹب مین ہال میں داخل ہوئے۔ سب مہمان خصوصی اور صدر مملکت کی طرف رخ کرکے احتراماً کھڑے ہو گئے۔ پہلے حضور تشریف فرما ہوئے۔ پھر صدر مملکت۔ اس کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورہ فاتحہ کی بلند آواز سے تلاوت کی گئی۔ تمام حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے۔ کھانا ختم ہونے کے بعد صدر مملکت نے کھڑے ہو کر ایک نہایت برجستہ تقریر کی جس میں نہایت سلجھے ہوئے انداز میں نہایت ادب کے ساتھ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ آج ہماری کتنی خوش قسمتی ہے۔ کہ اس زمانے کے روحانی بادشاہ ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں ان کی ہمارے ملک میں تشریف آوری ہمارے لئے عزت کا باعث ہے اگرچہ میں مذہباً عیسائی ہوں۔ لیکن ایک اللہ (تعالیٰ) پر دلی ایمان رکھتا ہوں آپ اسے کسی نام سے پکاریں لارڈ گاڈ کہیں۔ یا اللہ۔ اس پر ایمان اور یقین آج کی دکھی دنیا کے لئے بہت ضروری ہے۔ میں ہر مذہب کو عزت و احترام کی نظر سے دیکھتا ہوں اسی لئے ہم نے اپنے آباء و اجداد کے لکھے ہوئے آئین کے مطابق مکمل مذہبی آزادی اپنے ملک میں قائم کر رکھی ہے۔ آج کے مہمان خصوصی ایک عظیم روحانی شخصیت ہیں اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے بینائی عطا فرمائی ہے۔ دیکھ سکتا ہے کہ آپ کو قرب الٰہی حاصل ہے۔ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ کے لئے جام صحت تجویز کرتا ہوں۔

اس کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کہ میں صدر مملکت اور ان کی بیگم صاحبہ کا اس عزت افزائی پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ فرمایا اصل شکریہ کی مستحق تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لئے سب سے پہلے میں اپنے رب کریم کا شکریہ بجا لاتا ہوں۔ جس نے مجھے میری بیگم اور میرے ساتھیوں کو اس عظیم ملک میں آنے کی توفیق دی۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام روشنی اور نور اور معرفت کا منبع ہے اور اسی کی صفات کے جلوے تمام کائنات میں جاری و ساری ہیں۔ اسی کے حضور ہم جھکتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صدر مملکت کو جو اپنے ملک کے لئے بمنزلہ ایک باپ کے ہیں۔ اور ان کی بیگم صاحبہ کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبے عرصے تک اپنے ملک و قوم کی خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حقیقی رحمت سے نوازے۔ اور سارے ملک کو خوشحالی۔ امن اور خوشی کے بے پایاں خزانوں سے مالا مال کرے

اس کے بعد چیف آف پروٹوکول نے اعلان کیا۔ کہ آج کے مہمان خصوصی حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث اور صدر مملکت مسٹر ٹب مین ممنون ہوں گے۔ اگر تمام مہمان ان کے ساتھ کافی ود ہے کریں کافی پیس اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر مملکت کافی روم میں تشریف لے گئے تمام حاضرین تعظیماً کھڑے رہے۔ گیارہ بجے رات کو یہ پارٹی ختم ہوئی اور حضور صدر مملکت ہی کی کار میں واپس اپنی قیامگاہ ہوٹل ڈیوکر انٹر کونٹی نینٹل میں تشریف لے گئے لیکن اپنے کمرے میں تشریف لے جانے سے پہلے حضور ایک بار پھر مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے کمرے میں ان کی مزاج پرسی کے لئے تشریف لے گئے۔ اور فرمایا۔ چونکہ آپ کو یہ گرم مرطوب آب و ہوا موافق نہیں آتی۔ اور آپ کی طبیعت درست نہیں۔ اس لئے آپ کل ہمارے ساتھ جانے کی بجائے واپس کانو چلے جائیں۔

۵ /مئی ۱۹۷۰۔ از منروویا (لائبیریا) برائے گیمبیا

آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انفرادی ملاقاتوں میں مصروف رہے۔ مسٹر فرانسوا پرڈز MR. Francois Paruzz جو فرانس کی ایک مشہور نیوز ایجنسی کے نمائندہ مقیم لائبیریا ہیں نے تیسری بار فون کیا۔ مسٹر پرڈز ایک مشہور جرنلسٹ ہیں کئی سربراہان مملکت مثلاً مسٹر چواین لائی۔ مسٹر روز ویلٹ وغیرہ کے ہمراہ سفر کر چکے ہیں پاک بھارت جنگ کے وقت پاکستان میں تھے اور کئی سال پاکستان میں رہ چکے ہیں۔ پاکستان کے بہت مداح اور ہمدرد ہیں۔ ان کے پاس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک پرانا انگریزی ایڈیشن تھا۔ جسے وہ اس غرض کیلئے لائے تھے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔ چنانچہ حضور نے ایک جدید نسخے پر جو لنڈن میں طبع ہوا ہے۔ اپنے دستخط فرمائے۔ جو مسٹر پرڈز کو دیا گیا۔ گیارہ بجے حضور ملاقاتوں سے فارغ ہوئے اور سوا بارہ بجے ڈیوکر ہوٹل سے رابرٹس فیلڈ کے ہوائی اڈے کے لئے روانہ ہوئے ایک بجے ہوائی اڈے پر پہنچے۔ صدر مملکت نے ایک ذاتی مراسلہ محترم سالکین امیر جماعت ہائے احمدیہ کو بھجوایا ہوا تھا جس میں تمام متعلقہ افسروں کو ہدایت تھی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو عزت اور احترام کے ساتھ جہاز تک مع ساز و سامان کے پہنچایا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے دو بجکر سات منٹ پر نائیجیرین ایرویز کی فلائٹ نمبر WT-559 پر گیمبیا کے لئے احباب اور بہنوں کی دعاؤں کے ساتھ روانہ ہوئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی حضور اور سیدہ موصوفہ سب احباب اور بہنوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔ احباب حضور کی بخیر و عافیت مراجعت کے لئے درد دل سے بالالتزام اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہٗ اور دیگر افراد قافلہ کی طرف سے بھی سلام عرض ہے۔

امراء اضلاع سے ضروری گذارش

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں۔ اگر گریجوایٹ طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست بھی اپنے بچوں کو پیش کریں جو انہیں اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔

بچے ذہین۔ محنتی اور دین کی خدمت کا شوق رکھنے والے ہوں تاکہ وہ خوب محنت کر کے اچھے مبلغ بن سکیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

اعلان دار القضاء

مکرم عبد اللہ خاں صاحب احمدی بمبانوالہ ڈاک خانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرا لڑکا مبشر احمد صاحب بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم کے نام ایک کنال اراضی واقع محلہ باب الابواب الاٹ ہے۔ اس میں میرا حصہ قانوناً و شرعاً بنتا ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ مذکورہ اراضی ایک کنال میں سے ۳ مرلے ۲ سرساہی میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کوثر پروین دل کی شدید دھڑکن اور انتہائی ضعف کی وجہ سے شدید بیمار ہے دل کی حالت کسی قدر کنٹرول میں آ تو گئی ہے لیکن طبیعت میں بعض وقت بے چینی ہو جاتی ہے حد درجہ ضعف کی وجہ سے جس کا اثر دل پر ہے بدستور تشویش ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار ملک محمد اعظم انچارج تعلیم الاسلام پرائمری سکول ربوہ

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے (بطور یاددہانی) اعلان کیا جاتا ہے کہ فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس گزشتہ سالوں کی طرح یکم وفا تا ۳۱ر وفا مطابق یکم جولائی تا ۳۱ر جولائی ۱۹۷۰ء مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہو گی۔

تمام امراء کرام و صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ حضور ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کے مطابق ابھی سے خاص کوشش فرمائیں اِس کلاس میں ان کی جماعتوں کی طرف سے پوری پوری نمائندگی ہو اور گزشتہ سالوں کی نسبت امسال زیادہ تعداد میں طلباء اس کلاس میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں اور پھر وہ علوم قرآنی کو اپنی اپنی جماعتوں میں پھیلانے کا ذریعہ بنیں۔ پڑھے لکھے احباب کو بطور نمائندہ جماعتیں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

زکوٰۃ کی اسم وار تفصیل بھجوائی جایا کرے

جملہ سیکرٹریانِ مال و دیگر عہدیدارانِ مال کی خدمت میں التماس ہے کہ براہِ مہربانی آئندہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ زکوٰۃ کی رقوم ارسال کرتے وقت اس کی اسم وار تفصیل ساتھ بھجوا دیا کریں کہ اس میں فلاں فلاں احباب و خواتین کی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ ان کے کھاتوں میں بر وقت اندراج کیا جا سکے۔

بعض سیکرٹریانِ مال بغیر اسم وار تفصیل کے مرکز میں مجموعی رقم بھجوا دیتے ہیں جس کی وجہ سے انفرادی کھاتوں میں رقم درج کرنے میں دقّت ہوتی ہے۔ امید ہے آئندہ دیگر مدّات کی طرح زکوٰۃ کی بھی اسم وار تفصیل ارسال فرمادی جایا کرے گی۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رسُومات کے بجائے صدقات

احمدی والدین توجّہ فرمائیں

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ حافظ آباد سے تحریر فرماتی ہیں کہ ان کا سب سے چھوٹا بچہ عزیز فاروق لطیف ناصر ۱۵/۵ کو سال بھر کا ہو رہا ہے۔ اس موقع پر میری اکثر سہیلیوں اور اکثر رشتہ داروں نے مشورہ دیا کہ اس کی سالگرہ مناؤں لیکن میرے شوہر محترم حکیم محمد لطیف صاحب نے توجہ دلائی کہ تحریکِ جدید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون کی مدوں میں چندہ دینا مقدم ہے۔ چنانچہ ہماری اس مخلص بہن نے اپنے شوہر کے مشورہ کے مطابق دس روپے تحریک جدید اور دس روپے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں سیکرٹری صاحب مال کو ادا کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئینِ کرام سے اس سارے گھرانہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ہماری جماعت کے تمام افراد کو چاہیئے کہ خوشی کے موقع پر بجائے رسومات میں پیسہ برباد کرنے کے صدقات میں حصّہ لیا کریں اور اس طرح اپنے مولا کی رضا حاصل کر کے اس کے خاص فضل وکرم کے وارث بننے کی سعی فرمایا کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ)

وعدہ کنندگان "ایوانِ محمود" توجّہ فرمائیں

ایسے احباب جنہوں نے ایوانِ محمود کی تعمیر کے لئے وعدے کئے تھے اور ان کے ذمّہ ابھی کچھ رقوم بقایا ہیں ان احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ کرم جلد از جلد اپنے بقایا جات ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عید میلاد النبیؐ کے موقع پر نمائش تراجم وتفاسیر القرآن

کراچی ۱۹ر مئی — عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک موقع پر سیرت کونسل کراچی نے ایک نمائش کا انتظام کیا ہے جس میں قرآنِ مجید کے دنیا کی اہم زبانوں میں تراجم اور تفاسیر اور نادر نسخے پیش کئے گئے ہیں۔ یہ نمائش احمدیہ دارالمطالعہ ۴۰ بندر روڈ پر پندرہ روز تک جاری رہے گی۔ اور اس میں عہدِ اولیٰ سے لے کر تا ایندم اہم تراجم و تفاسیر رکھی جائیں گی۔ اس نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ کتب کی فراہمی ونشان دہی میں تعاون فرمائیں۔ یہ کتب نمائش کے اختتام پر ان کو واپس کر دی جائیں گی۔

یاد رہے کہ سیرت کونسل اس سے قبل تراجم قرآن کریم اور سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر نادر کتب کی کامیاب نمائش پیش کر چکی ہے جو ناظرین کی انتہائی دلچسپی کا باعث ہوئیں۔

(تاثیر احمدی سیکرٹری سیرت کونسل)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ بعارضہ بندش پیشاب اور بخار بیمار ہیں اور لکڑ الی ضلع گجرات میں ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت وسلامتی کے لئے دعا فرمائیں

(مبارک احمد طاہر ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۲۔ میرے والد ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں کا آپریشن ۵/۷ کو ہو چکا ہے۔ اب کمزوری بہت ہے۔ بڑھاپے کے مختلف عوارضات بھی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ والد صاحب کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

(خاکسار ڈاکٹر رحمت اللہ میڈیکل پریکٹیشنر۔ قلعہ صوبا سنگھ)

۳۔ میرے والد محترم چوہدری رحمت خان صاحب کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب رہا ہے البتہ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد از جلد صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری بشیر احمد گورایہ موضع گنج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میرا بھائی پاکستان سے باہر بیمار ہے اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(بشریٰ بیگم بنت فضل الدین صاحب حیدر آباد)

۵۔ ایف۔ اے، ایف۔ ایس سی کے امتحانات عنقریب ہونے والے ہیں۔ احباب کرام سے سب احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ السمیع فرحت جامعہ نصرت۔ ربوہ)

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۰۲۳

میں محمد مختار ولد حاجی اللہ جوریا صاحب قوم بھٹی پیشہ خادم مسجد عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۹/۹/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد مختار ساکن کھیوا ہ جر خاص ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ ماسٹر ... جھنگ صدر

گواہ شد:۔ قدرت اللہ ولد مولا بخش جھنگ صدر۔

مسل نمبر ۲۰۰۲۴

میں بابو فضل الٰہی ولد خان زمان خانصاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۵۷ء ساکن جولیاں ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۹/۱۰/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۹۰ کنال واقع جولیاں

۲۔ مکان رہائشی ... مالیتی ۹۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ بابو فضل الٰہی جولیاں ضلع ہزارہ

گواہ شد:۔ محمد اسلم خان ٹھیکیدار ... ضلع ہزارہ۔

گواہ شد:۔ عبد الکریم سکنہ کوکھہ ضلع ہزارہ

مسل نمبر ۲۰۰۲۵

میں جمال ثناء اللہ ولد میاں ولی محمد صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ پنشنر عمر ۷۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ ایک مکان پختہ واقع نارووال مشترکہ تین برادران اس میں سے انکا حصہ ۱/۳ ہے۔ ۳۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۶۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ثناء اللہ نارووال۔ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ عمر الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارووال۔ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ مرزا لال دین سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ نارووال ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۰۰۲۶

میں ماجدہ بی بی بیوہ چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن گوٹھ سردار محمد ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۹/۲/۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر جو خاوند مرحوم کو معاف کر دیا ہوا ہے۔ ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ماجدہ بی بی گوٹھ سردار محمد P.O گوٹھ جالندھریاں ضلع نواب شاہ سندھ۔

گواہ شد:۔ چوہدری برکت علی گوٹھ سردار محمد P.O گوٹھ جالندھریاں ضلع نواب شاہ سندھ۔ گواہ شد:۔ محمد اسلم ایاز۔ کریانہ مرچنٹ ٹنڈو ... ضلع نواب شاہ

مسل نمبر ۲۰۰۲۷

میں ناصرہ نسرین بیگم زوجہ رانا محمد یوسف صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۰/۳/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔ ۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۵ تولے ۔۔۔ مالیتی ۱۲۶۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ناصرہ نسرین بیگم ۹/۱۰۷ ایمل لائنز جوہر آباد۔ ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ رانا محمد یوسف خاوند موصیہ ۹/۱۰۷ جوہر آباد۔ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ عنایت اللہ انسپکٹر بیت المال ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۲۸

میں کلثوم اختر زوجہ چوہدری حمید احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۹/۱۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتی میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی گیارہ تولے مالیتی ۔۔۔ ۱۲۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاتے۔

الامتہ:۔ کلثوم اختر مکان نمبر ۳ سٹریٹ نمبر ... سوامی نگر احاطہ تیزاب۔ لاہور

گواہ شد:۔ حمید احمد خاوند موصیہ لاہور

گواہ شد:۔ بشیر احمد صدر حلقہ ... لاہور

درخواست دعا

خاکسار کی زرعی زمین واقعہ ... ضلع مظفر گڑھ سے متعلق ایک مقدمہ سول جج صاحب کی عدالت میں دائر ہے اس میں کامیابی کے لئے احباب جماعت دعا کی درد مندانہ درخواست ہے۔

بشیر محمد ... پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ... ضلع شیخوپورہ

خدا تعالیٰ کے عزیز اور رحیم ہونے کے ثبوت میں حضرت ابراہیمؑ کے واقعہ کی اہمیت

آپ نے اپنی قوم کو بُتوں کی پرستش سے روکا اور اسے توحید کی تعلیم دی

(۱)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیات ۷۱ تا ۱۰۵ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ۔۔۔۔ الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"فرماتا ہے اب تو خدا تعالیٰ کے عزیز اور رحیم ہونے کے ثبوت میں ان کو ابراہیمؑ کا واقعہ سُنا جس نے اپنی قوم کو توحید کی تعلیم دی اور بُتوں کی پرستش سے اُسے روکا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک بُت پرست بلکہ بُت ساز گھرانے میں پیدا ہوئے تھے اور چلڈیا کے ایک شہر اُور کسدیم کے رہنے والے تھے۔ ان کے خاندان کے لوگوں کا گزارہ ہی بُتوں کے چڑھاووں اور بُت فروشی پر تھا۔ والد بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے اور چچا کی آغوش میں انہوں نے پرورش پائی تھی جنسے اُن کے ہوش سنبھالتے ہی اپنے بیٹوں کے ساتھ آپ کو بھی بُت فروشی کے کام پر لگا دیا حقیقت سے ناآشنا چچا کو یہ معلوم نہ تھا کہ جس دل کو خالقِ کون و مکان چُن چکا ہے اس میں بتوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہو سکتی پہلے ہی دن ایک امیر گاہک جو اپنی عمر کی انتہائی منزلیں طے کر رہا تھا اور تھا بھی مالدار بُت خریدنے کے لئے آیا۔ بُت فروش چچا کے بیٹے خوش ہوئے کہ آج اچھی قیمت پر سودا ہو گا۔ بوڑھے امیر نے ایک اچھا سا بُت چُنا اور قیمت دینے ہی لگا تھا کہ اُس بچّہ کی توجہ اُس گاہک کی طرف ہوئی اور اس نے سوال کیا۔ میاں بوڑھے تم قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہو تم اس چیز کو کیا کرو گے؟ اُس نے جواب دیا کہ گھر لے جاؤں گا اور ایک صاف اور مطہر جگہ میں رکھ کر اس کی عبادت کروں گا۔ یہ سعید بچہ اس خیال پر اپنے جذبات کو نہ روک سکا اور پوچھا تمہاری عمر کیا ہو گی۔ اس نے اپنی عمر بتائی اور اس بچّہ نے نہایت حقارت آمیز ہنسی ہنس کر کہا کہ تم اتنے بڑے ہو اور یہ بُت تو ابھی چند دن ہوئے میرے چچا نے بنوایا ہے کیا تمہیں اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے شرم نہ آئے گی۔ نہ معلوم اس بوڑھے کے دل پر توحید کی کوئی چنگاری گری یا نہ گری لیکن اس وقت اس بُت کا خریدنا اس کے لئے مشکل ہو گیا اور وہ بُت وہیں پھینک کر واپس چلا گیا۔ اِس طرح ایک اچھے گاہک کو ہاتھ سے جاتا دیکھ کر بھائی سخت ناراض ہوئے اور انہوں نے اپنے باپ تارہؔ کو اطلاع دی جس نے اس بچّہ کی خوب خبر لی۔ یہ پہلی تکلیف تھی جو اس پاکباز ہستی نے توحید کے لئے اُٹھائی مگر باوجود چھوٹی عمر اور کم سِنی کے زمانہ کے یہ سزا جوشِ توحید کو سرد کرنے کی بجائے اُسے اَور بھی بھڑکانے کا موجب ہوئی۔ سزا نے فکر کا دروازہ کھولا اور فکر نے عرفان کی کھڑکیاں کھول دیں یہاں تک کہ بچپن کی طبعی سعادت جوانی کا پختہ عقیدہ بن گئی اور آخر اللہ تعالیٰ کا نور ذہنی نور پر گِر کر الہام کی روشنی پیدا کرنے کا موجب ہو گیا اور خدا تعالیٰ نے آپ کو دنیا کی اصلاح کے لئے نبوت کے مقام پر سرفراز فرما دیا۔

چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تمام خاندان کا گزارہ ہی بُتوں کی فروخت پر تھا اور تارہ خود بُت پرست تھا جیسا کہ بائیبل کی کتاب یشوع باب ۲۴ آیت ۲ سے ثابت ہوتا ہے اِس لئے اُن کے چچا اور چچا زاد بھائیوں نے ان کو مشورہ دیا کہ ہم پروہت ہیں اور ہمارا گزارہ ہی اِس پر ہے۔ اگر تم نے بُتوں کی پرستش نہ کی تو ہمارا رزق بند ہو جائے گا مگر آپ نے نہایت دلیری سے جواب دیا کہ جن بُتوں کو انسان اپنے ہاتھ سے گھڑتا ہے اُن کو میں ہرگز سجدہ نہیں کر سکتا اس جواب کی اہمیت کا اندازہ ہر شخص نہیں کر سکتا صرف وہی کر سکتا ہے جسے قربانی کرنے کا موقع ملا ہو۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۳۴۳، ۳۴۴)

(باقی)

زمیندار احباب کی خدمت میں ضروری گزارش

زمیندار احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان ایام میں جبکہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نواز رہا ہے شکرانِ نعمت کے طور پر لازمی چندہ جات (حصہ آمد۔ چندہ وصیت بشرح چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ) کی نقد یا بصورت جنس ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے اور ان کے اموال میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد)

تقریب شادی

میرے برادر نسبتی سید عبدالباسط ابن سید زمان علی شاہ صاحب آف سمندری ضلع لائل پور کی شادی ہمراہ سیدہ زاہدہ پروین صاحبہ بنت سید رحمت علی شاہ صاحب آف کراچی مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۷۰ء انجام پائی۔ برات سمندری سے سات بجے صبح روانہ ہو کر ۱۱ بجے سید رحمت علی شاہ صاحب کی رہائش گاہ واقعہ کے۔ سی کوارٹرز لاہور پہنچی نکاح سید محمد حسین شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ سمندری نے بعوض سات ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ مورخہ ۲۰ اپریل کو سید زمان علی شاہ صاحب نے اپنی رہائش گاہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں لائل پور اور سمندری کے احبابِ جماعت اور دیگر معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ خیر و برکت بنائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین

ارشد ترمذی ایم۔اے

لیکچرار میونسپل کالج شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ

احمدیہ تعلیمی پاکٹ بُک

مرتبہ قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد

جیبی سائز کے ساڑھے چار سو صفحات پر مشتمل مسائل وفاتِ مسیح۔ نبوّت اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق نادر حوالہ جات اور مختصر جامع اور عام فہم استدلال کے ساتھ

پلاسٹک کور سفید کاغذ ۔۔ ۲

اخباری کاغذ ۵۰۔۱

ملنے کا پتہ:- شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ

اعلانِ نکاح

۸ مئی بروز جمعۃ المبارک محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے برادرم حمید اللہ خان صاحب ابن مکرم خان میر خان صاحب افغان کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر مریم صدیقہ سلمہا بنت محترم حافظ محمد افضل صاحب مرحوم سے پڑھا۔ احباب جانبین کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید شاہ میر احمد اشرف۔ دارالضیافت ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴